چھتوں پر ہوائی/روکی سائنسدانوں: روکنے کے لیے نظام ہفتہ میں تیار

(صفحہ 2 کا تسلسل)

ہوائی ہفتہ/ہوا کے ماہرین: ہوائی ہفتہ/ہوا کے ماہرین نے ایک نئی تحقیق میں خبردار کیا ہے کہ شمالی شہروں میں چھتوں پر جمع ہونے والی ہوا کی آلودگی اگلی دہائی میں موجودہ سطح سے 36.8% تک بڑھ سکتی ہے۔ یہ تحقیق ہفتہ کو شائع ہوئی۔ ماہرین کے مطابق اس اضافے کی وجہ گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ، صنعتی اخراج اور کم ہوا کے بہاؤ والے دن ہیں۔

ڈاکٹر نسرین قاضی کی سربراہی میں ایک ٹیم نے 2019 سے 2024 تک ساحلی شہر ماہ نگر کے 12 مقامات سے ہوا کے نمونے جمع کیے۔ ان نمونوں میں باریک ذرات کی مقدار عالمی ادارۂ صحت کی تجویز کردہ حد سے 4.2 گنا زیادہ پائی گئی۔ ٹیم نے 1990 سے 2024 تک کے موسمی اعداد و شمار کا تجزیہ کیا تو معلوم ہوا کہ گرمی کے مہینوں میں آلودگی دوگنی ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر قاضی کے مطابق مسئلہ صرف دھواں نہیں بلکہ وہ گیسیں بھی ہیں جو دھوپ میں کیمیائی عمل کرتی ہیں۔ ان کے بقول ”جب دھوپ تیز ہو اور ہوا رک جائے تو یہ گیسیں مل کر زہریلی دھند بناتی ہیں جو پھیپھڑوں میں جلن پیدا کرتی ہے۔“ ٹیم نے تجویز دی کہ بھاری گاڑیوں پر داخلہ فیس لگائی جائے اور عوامی نقل و حمل کو سستا کیا جائے۔

محکمۂ ماحولیات کے ڈائریکٹر جنرل سلمان ریاض نے کہا کہ محکمہ اس رپورٹ کا جائزہ لے رہا ہے اور آئندہ مالی سال میں ایک پائلٹ منصوبہ شروع کیا جائے گا جس میں چھتوں پر سبزہ اگانے کے لیے رعایت دی جائے گی۔ تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ فنڈز کی کمی اس راستے میں رکاوٹ ہو سکتی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر فوری طور پر کوئی قدم نہ اٹھایا گیا تو اگلے دس برس میں ہسپتال آنے والے سانس کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ ڈاکٹر قاضی کے مطابق ”یہ مسئلہ کسی ایک محکمے کا نہیں، پورے شہر کی صحت کا ہے۔“ ٹیم اگلے ماہ اپنی رپورٹ باقاعدہ جاری کرے گی۔

ہوا کے معیار کی نگرانی کرنے والے ادارے ماحولیاتی نگران کے مطابق ماہ نگر کے 12 میں سے 9 مقامات پر ذرات کی مقدار قومی معیار سے زیادہ ریکارڈ ہوئی۔ ادارے کے ڈائریکٹر جنرل کے مطابق سب سے زیادہ آلودگی صبح 7 سے 10 بجے کے درمیان ریکارڈ ہوئی جب دفاتر اور اسکول کھلتے ہیں۔ ادارے نے تجویز دی کہ اس وقت بھاری گاڑیوں پر عارضی پابندی لگائی جائے۔

ماہرین کے مطابق اگر درخت لگائے جائیں تو وہ ہوا میں موجود زہریلے ذرات کو کم کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر قاضی کے مطابق ایک درخت سال میں تقریباً 22 کلو آلودگی جذب کر سکتا ہے۔ ٹیم نے تجویز دی کہ ہر نئی عمارت کی چھت پر کم از کم 30 فیصد حصے پر سبزہ لازمی کیا جائے۔ ادارے نے اس تجویز کو ماحول دوست قرار دیا۔

ماہ نگر کے شہریوں نے اس رپورٹ کا خیرمقدم کیا۔ تاہم کئی رہائشیوں نے کہا کہ وہ پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں اور نئی پابندیوں کا بوجھ غریب طبقے پر زیادہ پڑے گا۔ ٹیم نے جواب میں کہا کہ رعایت کا فائدہ کم آمدنی والے خاندانوں کو زیادہ ملے گا۔ اگلا اجلاس ۱۴ مئی کو ہوگا جس میں ماہرین اپنی سفارشات پیش کریں گے۔

ہفتہ وار ہوا کے معیار کی رپورٹ میں خطرناک اضافہ

ہفتہ، 9 مئی: ہفتہ وار ہوا کے معیار کی رپورٹ میں خطرناک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق شہر کے 12 مقامات میں سے 9 پر ذرات کی مقدار قومی معیار سے زیادہ ریکارڈ ہوئی۔ ماہرین کے مطابق یہ صورتحال گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 18 فیصد بگڑی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صنعتی علاقوں اور مصروف شاہراہوں کے قریب ہوا کا معیار سب سے خراب ریکارڈ ہوا۔

ماہرین کے مطابق اس اضافے کی بڑی وجوہات میں گاڑیوں کا دھواں، کھلے میں کچرا جلانا اور تعمیراتی دھول شامل ہیں۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو سانس کے امراض میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ماہرین نے تجویز دی کہ بھاری گاڑیوں پر عارضی پابندی لگائی جائے اور کچرا جلانے پر جرمانے عائد کیے جائیں۔

ادارہ ماحولیات کے ڈائریکٹر جنرل سلمان ریاض نے کہا کہ ادارہ اس رپورٹ کا جائزہ لے رہا ہے اور آئندہ ہفتے تک ایک تفصیلی رپورٹ جاری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ فضائی معیار کی نگرانی کے 8 نئے مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر اعداد و شمار جمع کیے جا سکیں۔ ادارے کے مطابق یہ مراکز اگلے مالی سال کے آغاز تک فعال ہو جائیں گے۔

شہری تنظیم ہوا صاف کے ترجمان عدنان رضوی نے رپورٹ کو خطرے کی گھنٹی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے فوری قدم نہ اٹھایا تو اسکول جانے والے بچے سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ ہر یونین کونسل میں ایک ماحولیاتی شکایت مرکز قائم کیا جائے تاکہ شہری براہِ راست شکایات درج کرا سکیں۔

ماہرین کے مطابق اگر درخت لگائے جائیں تو وہ ہوا میں موجود زہریلے ذرات کو کم کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر قاضی کے مطابق ایک درخت سال میں تقریباً 22 کلو آلودگی جذب کر سکتا ہے۔ ٹیم نے تجویز دی کہ ہر نئی عمارت کی چھت پر کم از کم 30 فیصد حصے پر سبزہ لازمی کیا جائے۔ ادارے نے اس تجویز کو ماحول دوست قرار دیا۔

ماہ نگر کے شہریوں نے اس رپورٹ کا خیرمقدم کیا۔ تاہم کئی رہائشیوں نے کہا کہ وہ پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں اور نئی پابندیوں کا بوجھ غریب طبقے پر زیادہ پڑے گا۔ ٹیم نے جواب میں کہا کہ رعایت کا فائدہ کم آمدنی والے خاندانوں کو زیادہ ملے گا۔ اگلا اجلاس ۱۴ مئی کو ہوگا جس میں ماہرین اپنی سفارشات پیش کریں گے۔

ماہ نگر میونسپل کمیٹی کا 2 ارب 40 کروڑ روپے کا بجٹ منظور

ماہ نگر، 14 مارچ: ماہ نگر میونسپل کمیٹی کے ہال میں منگل کو ہونے والے اجلاس میں 2 ارب 40 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کر لیا گیا۔ اجلاس میونسپل کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر فرحان مجید کی صدارت میں ہوا۔ بجٹ میں سڑکوں کی مرمت کے لیے 60 کروڑ روپے، نکاسی آب کے نئے منصوبوں کے لیے 45 کروڑ روپے اور صفائی کے لیے 30 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ باقی رقم تنخواہوں اور دفتری اخراجات پر خرچ ہوگی۔

چیئرمین ڈاکٹر فرحان مجید نے کہا کہ بجٹ کا بڑا حصہ پرانی بستی اور ریلوے پھاٹک کے قریب واقع علاقوں پر خرچ کیا جائے گا جہاں برسوں سے نکاسی آب کا مسئلہ چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہم نے کوشش کی ہے کہ ووٹ لینے والے علاقے اور ضرورت والے علاقے میں فرق نہ رہے۔“ اپوزیشن کے 9 کونسلروں نے بجٹ کو ناکافی قرار دیا اور کہا کہ صرف کاغذ پر منصوبے دکھائے گئے ہیں۔

اپوزیشن لیڈر شبیر احمد کھوکھر نے کہا کہ پچھلے سال کے بجٹ کا 40 فیصد بھی خرچ نہیں ہوا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر منصوبے کی تکمیل کی تاریخ اور ٹھیکیدار کا نام بورڈ پر لکھا جائے تاکہ شہری نگرانی کر سکیں۔ چیئرمین نے جواب دیا کہ آئندہ ہر منصوبے کی تصویر اور تفصیل ویب سائٹ پر ڈالی جائے گی۔

بجٹ کے مطابق سیوریج کے 3 نئے منصوبوں کے لیے 12 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں جو محلہ کمہاراں، گلی نمبر 7 اور ریلوے پھاٹک کے قریب نالے کی صفائی سے متعلق ہیں۔ سڑکوں کے لیے 18 کلومیٹر طویل 14 منصوبے منظور کیے گئے ہیں جن میں سے 6 مکمل ہونے والے ہیں۔ باقی 8 منصوبے جون اور جولائی میں شروع ہوں گے۔

اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ پرانی بستی میں ایک نیا ڈسپوزل اسٹیشن بنایا جائے گا جس پر 3 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ چیئرمین نے کہا کہ زمین کا انتظام ایک ہفتے میں مکمل کر لیا جائے گا۔ اجلاس میں 4 قراردادیں بھی منظور کی گئیں جن میں پرانے ٹرانسفارمروں کی تبدیلی اور پارک کی چار دیواری کا مطالبہ شامل ہے۔

اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین نے کہا کہ بجٹ کا 25 فیصد خواتین کی فلاح کے منصوبوں کے لیے رکھا گیا ہے جن میں سلائی مراکز اور بچوں کے پارک شامل ہیں